سوال نمبر4 : مندرجہ ذیل آیات کا مفہوم بیان کیجئے۔

وَلَوْ تَرٰۤى اِذْ يَتَوَفَّى الَّذِيْنَ كَفَرُوا ۙ الْمَلٰٓئِكَةُ يَضْرِبُوْنَ وُجُوْهَهُمْ وَاَدْبَارَهُمْ ۚ وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ۞ ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ۞

جواب: ترجمہ: اور کاش تم اس وقت (کی کیفیت) دیکھو جب فرشتے کافروں کی جانیں نکالتے ہیں ان کے منہوں اور پیٹھوں پر (کوڑے اور ہتھوڑے وغیرہ) مارتے (ہیں اور کہتے ہیں کہ اب) عذاب آتش (کا مزہ) چکھو۔ یہ ان (اعمال) کی سزا ہے جو تمہارے ہاتھوں نے آگے بھیجے اور یہ (جان رکھو) کہ خدا بندوں پر ظلم نہیں کرتا۔

مفہوم: ہر جاندار پر بالآخر موت آنی ہے اور جان لئے جانے کا عمل ہر ذی روح کے لئے بے حد تکلیف دہ ہوتا ہے لیکن کفار کو عذاب خاص سے موت کے وقت دوچار کیا جائے گا۔ ان کی جان نکالتے وقت فرشتے ان کے مونہوں اور پیٹھوں پر کوڑے برساتے ہیں اور اس حالت میں ان سے کہا جاتا ہے کہ یہ تو موت کے وقت کیفیت ہے ابھی آئندہ تمہیں آگ کا مزا چکھنا ہے۔ یہ سب تمہارے کرتوتوں کی سزا ہے ورنہ اللہ عام حالات میں اپنے بندوں پر ظلم نہیں کرتا ہے۔

اَلدَّرْسُ الثَّالِثُ (الف)

سُوْرَةُ الْاَنْفَال (آیات ۵۹ تا ۶۴)

وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَبَقُوْا ۚ اِنَّهُمْ لَا يُعْجِزُوْنَ ۞

وَلَا يَحْسَبَنَّ	الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	سَبَقُوْا	اِنَّهُمْ	لَا يُعْجِزُوْنَ
اور ہرگز خیال نہ کریں	جن لوگوں نے کفر کیا (کافر)	وہ بھاگ نکلے	بیشک وہ	وہ عاجز نہ کر سکیں گے

اور کافر یہ نہ خیال کریں کہ وہ بھاگ نکلے ہیں۔ وہ (اپنی چالوں سے ہم کو) ہرگز عاجز نہیں کر سکتے۔

وَاَعِدُّوْا لَهُمْ مَّا اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ قُوَّةٍ وَّمِنْ رِّبَاطِ الْخَيْلِ تُرْهِبُوْنَ بِهٖ عَدُوَّ اللّٰهِ وَعَدُوَّكُمْ وَاٰخَرِيْنَ مِنْ دُوْنِهِمْ ۚ لَا تَعْلَمُوْنَهُمْ ۚ اَللّٰهُ يَعْلَمُهُمْ ۚ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَيْءٍ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ يُوَفَّ اِلَيْكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ ۞

وَاَعِدُّوْا	لَهُمْ	مَّا	اسْتَطَعْتُمْ	مِّنْ	قُوَّةٍ
اور تیار رکھو	ان کے لیے	جو	تم سے ہو سکے	سے	قوت
وَّ	مِنْ	رِّبَاطِ الْخَيْلِ	تُرْهِبُوْنَ	بِهٖ	عَدُوَّ اللّٰهِ
اور	سے	پلے ہوئے گھوڑے	دھاک بٹھاؤ تم	اس سے	اللہ کے دشمن
وَعَدُوَّكُمْ	وَاٰخَرِيْنَ	مِنْ	دُوْنِهِمْ	لَا تَعْلَمُوْنَهُمْ	اَللّٰهُ
اور تمہارے دشمن	اور دوسرے	سے	ان کے سوا	تم انہیں نہیں جانتے	اللہ
يَعْلَمُهُمْ	وَمَا	تُنْفِقُوْا	مِنْ شَيْءٍ	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	
جانتا ہے انہیں	اور جو	تم خرچ کرو گے	کچھ	میں اللہ کا راستہ	

يُوَفَّ	اِلَيْكُمْ	وَاَنْتُمْ	لَا تُظْلَمُوْنَ
پورا پورا دیا جائے گا	تمہیں	اور تم	تمہارا نقصان نہ کیا جائے گا

اور جہاں تک ہو سکے (فوج کی جمعیت کے) زور سے اور گھوڑوں کے تیار رکھنے سے ان کے (مقابلے کے) لیے مستعد رہو کہ اس سے خدا کے دشمنوں اور تمہارے دشمنوں اور ان کے سوا اور لوگوں پر جن کو تم نہیں جانتے اور خدا جانتا ہے ہیبت بیٹھی رہے گی۔ اور تم جو کچھ راہ خدا میں خرچ کرو گے اس کا ثواب تم کو پورا پورا دیا جائے گا اور تمہارا ذرا نقصان نہیں کیا جائے گا۔

وَاِنْ جَنَحُوْا لِلسَّلْمِ فَاجْنَحْ لَهَا وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۚ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۞

وَاِنْ	جَنَحُوْا	لِلسَّلْمِ	فَاجْنَحْ	لَهَا	وَ
اور اگر	وہ جھکیں	صلح کیطرف	تو صلح کر لو	اسکی طرف	اور
تَوَكَّلْ	عَلَى	اللّٰهِ	اِنَّهٗ	هُوَ	السَّمِيْعُ
بھروسہ رکھو	پر	اللہ	بیشک	وہ	سُننے والا
الْعَلِيْمُ					
جاننے والا					

اور اگر یہ لوگ صلح کی طرف مائل ہوں تو تم بھی اس کی طرف مائل ہو جاؤ اور خدا پر بھروسہ رکھو۔ کچھ شک نہیں کہ وہ سب کچھ سنتا (اور) جانتا ہے۔

وَاِنْ يُّرِيْدُوْۤا اَنْ يَّخْدَعُوْكَ فَاِنَّ حَسْبَكَ اللّٰهُ ۚ هُوَ الَّذِيْۤ اَيَّدَكَ بِنَصْرِهٖ وَبِالْمُؤْمِنِيْنَ ۞

وَاِنْ	يُّرِيْدُوْۤا	اَنْ يَّخْدَعُوْكَ	فَاِنَّ	حَسْبَكَ
اور اگر	وہ چاہیں	کہ تمہیں دھوکہ دیں	تو بیشک	تمہارے لیے کافی

اللّٰهُ	هُوَ	الَّذِيْۤ اَيَّدَكَ	بِنَصْرِهٖ	وَبِالْمُؤْمِنِيْنَ
اللہ	وہ	جس نے تمہیں زور دیا	اپنی مدد سے	اور مسلمانوں سے

اور اگر یہ چاہیں کہ تم کو فریب دیں تو خدا تمہیں کفایت کرے گا۔ وہی تو ہے جس نے تم کو اپنی مدد سے اور مسلمانوں (کی جمعیت) سے تقویت بخشی۔

وَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ ۚ لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مَّاۤ اَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ بَيْنَهُمْ ۚ اِنَّهٗ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۞

وَاَلَّفَ	بَيْنَ	قُلُوْبِهِمْ	لَوْ	اَنْفَقْتَ	مَا
اور اُلفت ڈال دی	درمیان میں	ان کے دل	اگر	تم خرچ کرتے	جو
فِي الْاَرْضِ	جَمِيْعًا	مَّاۤ	اَلَّفْتَ	بَيْنَ	قُلُوْبِهِمْ
زمین میں	سب کچھ	نہ	اُلفت ڈال سکتے	میں	اُن کے دل
وَلٰكِنَّ	اللّٰهَ	اَلَّفَ	بَيْنَهُمْ	اِنَّهٗ	عَزِيْزٌ
اور لیکن	اللہ	اُلفت	اسکے درمیان	بیشک وہ	غالب
حَكِيْمٌ					
حکمت والا					

اور ان کے دلوں میں الفت پیدا کر دی۔ اور اگر تم دنیا بھر کی دولت خرچ کرتے تب بھی ان کے دلوں میں الفت نہ پیدا کر سکتے۔ مگر خدا ہی نے ان میں الفت ڈال دی۔ بے شک وہ زبردست (اور) حکمت والا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ حَسْبُكَ اللّٰهُ وَمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۞

يٰۤاَيُّهَا	النَّبِيُّ	حَسْبُكَ	اللّٰهُ
اے	نبیؐ	کافی ہے تمہیں	اللہ
وَمَنِ	اتَّبَعَكَ	مِنَ	الْمُؤْمِنِيْنَ
اور جو	تمہارے پیرو ہیں	سے	مومن (جمع)

اے نبی! خدا تم کو اور مومنوں کو جو تمہارے پیرو ہیں کافی ہے۔

اَلْكَلِمَاتُ وَالتَّرَاكِيْبُ (مشکل الفاظ کے معنی)

اَعِدُّوْا	تیار کرو۔
لَا يُعْجِزُوْنَ	وہ تھکا نہیں سکتے، ہرا نہیں سکتے، وہ عاجز نہیں کر سکتے۔
يُوَفَّ	پورا کیا جائے گا۔
جَنَحُوْا	وہ مائل ہوئے۔
لِلسَّلْمِ	صلح کے لئے۔
اَيَّدَ	اس نے تائید کی۔
حَسْبُكَ اللّٰهُ	تجھ کو کافی ہے اللہ۔

اَلتَّمَارِيْنُ (مشقی سوالات)

سوال نمبر1: سورۃ الانفال میں اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو جہاد کی تیاری کے بارے میں کیا حکم دیا ہے؟

جواب: جہاد کی تیاری کا حکم:

سورۃ الانفال میں جہاد کی تیاری کے بارے میں یہ حکم دیا گیا ہے کہ جہاں تک ممکن ہو فوج کی جمعیت سے طاقت سے اور نشان زدہ گھوڑوں کے تیار رکھنے سے کفار کے مقابلے کیلئے تیار رہو کیونکہ اِس تیاری سے اللہ کے دشمنوں اور تمہارے اور اِن کے علاوہ اور دشمن جن کو تم اللہ جانتا ہے ان پر تمہارا رعب اور دبدبہ اور دھاک بیٹھی رہے گی۔

سوال نمبر2: مندرجہ ذیل عبارت کا مفہوم بیان کیجئے؟

(الف) وَاَعِدُّوْا لَهُمْ مَّا اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ قُوَّةٍ وَّمِنْ رِّبَاطِ الْخَيْلِ تُرْهِبُوْنَ بِهٖ عَدُوَّ اللّٰهِ وَعَدُوَّكُمْ وَاٰخَرِيْنَ مِنْ دُوْنِهِمْ ۚ لَا تَعْلَمُوْنَهُمْ ۚ اَللّٰهُ يَعْلَمُهُمْ۔

(ب) هُوَ الَّذِيْۤ اَيَّدَكَ بِنَصْرِهٖ وَبِالْمُؤْمِنِيْنَ وَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مَّاۤ اَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ بَيْنَهُمْ۔

(ج) يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ حَسْبُكَ اللّٰهُ وَمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ۔

جواب: (الف) وَاَعِدُّوْا لَهُمْ مَّا اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ قُوَّةٍ وَّمِنْ رِّبَاطِ الْخَيْلِ تُرْهِبُوْنَ بِهٖ عَدُوَّ اللّٰهِ وَعَدُوَّكُمْ وَاٰخَرِيْنَ مِنْ دُوْنِهِمْ ۚ لَا تَعْلَمُوْنَهُمْ ۚ اَللّٰهُ يَعْلَمُهُمْ۔

ترجمہ: اور جہاں تک ہو سکے (فوج کی جمعیت کے) زور سے اور گھوڑوں کے تیار رکھنے سے ان کے (مقابلے کے) لئے مقرر ہو کہ اس سے خدا کے دشمنوں اور تمہارے دشمنوں اور ان کے سوا اور لوگوں پر جن کو تم نہیں جانتے اور خدا جانتا ہے ہیبت بیٹھی رہے گی۔

مفہوم: اللہ کی ذات پر بھروسہ رکھنے کے ساتھ ساتھ مسلمانوں کو اپنی فوج اور سامان جنگ ہر وقت تیار رکھنا چاہیے اس آیت میں مجاہدین کی جماعت اور گھوڑے تیار رکھنے کا حکم دیا گیا ہے آپ کے مبارک دور میں گھڑ سواری، شمشیر زنی اور تیر اندازی کو سامان جہاد سمجھا جاتا تھا اور یہ سب دشمن پر رعب و دبدبہ قائم کرنے کے لیے ضروری تھا، تاکہ دشمن مسلمانوں کی طرف میلی آنکھ سے بھی دیکھنے کی جرات نہ کر سکے۔

(ب) هُوَ الَّذِيْۤ اَيَّدَكَ بِنَصْرِهٖ وَبِالْمُؤْمِنِيْنَ وَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مَّاۤ اَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ بَيْنَهُمْ۔

جواب۔ ترجمہ: وہی تو ہے جس نے تم کو اپنی مدد سے اور مسلمانوں (کی جماعت) سے تقویت بخشی اور ان کے دلوں میں الفت پیدا کر دی اگر تم دنیا بھر کی دولت خرچ کرتے تب بھی ان کے دلوں میں الفت پیدا نہ کر سکتے مگر خدا ہی نے ان کے دلوں میں الفت ڈال دی۔

مفہوم: اسلام کے قبل باہمی جنگ و جدل کا بازار گرم رہتا تھا۔ ہر شخص دوسرے شخص کی جان کے درپے تھا لیکن اللہ کی خصوصی مہربانی سے روایتی حریف آپس میں بھائی بھائی جن گئے اور اللہ نے حقیقی بھائیوں سے بھی زیادہ محبت ان کے دلوں میں ڈال دی۔ مومنین کے قلوب کا یوں پلٹنا کسی معجزے سے کم نہ تھا۔ ورنہ روئے زمین کی ساری دولت خرچ کر کے بھی یہ مقصد حاصل کرنا ممکن نہ تھا۔

(ج) يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ حَسْبُكَ اللّٰهُ وَمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ۔

جواب ترجمہ: اے نبی خدا تم کو اور مومنوں کو جو تمہارے پیرو ہیں کافی ہے۔

مفہوم: اس آیت مبارکہ کے ذریعے حضور اکرم ﷺ اور آپ کے پیروکاروں کا حوصلہ بڑھایا گیا ہے قریش مکہ، یہودان مدینہ اور منافقین مدینہ آپ کے دشمن بن گئے۔ اس بے سروسامانی کے عالم میں رب نے آپ کو تسلی دی کہ گھبرانے کی ضرورت نہیں آپ اور آپ کے ساتھیوں کی مدد میں اکیلا ہی کافی ہوں کسی اور سہارے کی ضرورت نہیں ہے۔

اَلدَّرْسُ الثَّالِثُ (ب)

سُوْرَةُ الْاَنْفَال (آیات ۶۵ تا ۶۹)

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلَى الْقِتَالِ ۚ اِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ عِشْرُوْنَ صٰبِرُوْنَ يَغْلِبُوْا مِائَتَيْنِ ۚ وَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ يَّغْلِبُوْۤا اَلْفًا مِّنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ۞

يٰۤاَيُّهَا	النَّبِيُّ	حَرِّضِ	الْمُؤْمِنِيْنَ	عَلَى	الْقِتَالِ
اے	نبیؐ	ترغیب دو	مومن	پر	جہاد
اِنْ	يَّكُنْ	مِّنْكُمْ	عِشْرُوْنَ	صٰبِرُوْنَ	يَغْلِبُوْا
اگر	ہوں	تم میں سے	بیس (۲۰)	صبر والے	غالب آئیں گے
مِائَتَيْنِ	وَاِنْ	يَّكُنْ	مِّنْكُمْ	مِّائَةٌ	يَّغْلِبُوْۤا
دو سو (۲۰۰)	اور اگر	ہوں	تم میں سے	ایک سو	وہ غالب آئیں گے